سوال

(246) 'ربنا ولک الحمد' کے بعد 'والشکر' کا اضافہ کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ ''رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ'' کے بعد ''وَالشُّکْر'' کا لفظ بھی بڑھا دیتے ہیں؟ اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ سنت میں وارد اذکار پر اکتفا کرنا ہی افضل ہے لہذا انسان جب رکوع سے سر اُٹھائے تو وہ یہ کہے ''رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ'' اور ''والشکر'' کے لفظ کا اضافہ نہ کرے کیونکہ یہ لفظ حدیث میں نہیں آیا۔ حدیث میں چار طرح سے الفاظ آئے ہیں:

«رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ۔»

اس کلمہ کو مذکورہ بالا چار صورتوں میں سے کسی ایک کے مطابق ہی آپ کہیں گے لیکن چاروں صورتوں کو یکجا نہیں کیا جا سکتا، کبھی ایک صورت کے مطابق کہہ لیں اور کبھی کسی دوسری صورت کے مطابق اور اس مقام پر ''والشکر'' کا لفظ حدیث میں نہیں آیا، لہذا افضل یہ ہے کہ اس جگہ یہ کلمہ نہ کہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 279

محدث فتویٰ